سوال

ﺮنے داخل کیے ؟ (182)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الصلاۃ خیر من النّوم کیا یہ الفاظ جو فجر کی اذان میں ہوتے ہیں یہ حضرت عمر نے بعد میں داخل کیے ہیں۔ ؟ یہ سوال شیعہ کرتے رہتے ہیں۔ ؟

بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"الصلاۃ خیر من النوم" کے الفاظ صحیح احادیث میں آئے ہیں اور بعض احادیث میں مجمل طور پر بیان ہوا ہے کہ یہ پہلی اذان میں ہیں، اور پہلی اذان سے کیا مراد ہے اس کا بیان نہیں ہوا، کہ آیا پہلی اذان وہ ہے جو فجر سے قبل ہوتی ہے، یا کہ وہ بذاتہ فجر کی اذان ہے، ذیل میں ہم ان میں سے چند احادیث پیش کرتے ہیں :

1-ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا موذن تھا اور اذان دیا کرتا تو فجر کی پہلی اذان میں "حی علی الفلاح" کے بعد

ﺮ من النوم الصلاۃ خیر من النوم، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالہ الا اللہ"

کے الفاظ کہا کرتا تھا"

ﺮ (500) سنن نسائی حدیث نمبر (647) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے.

2-ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"پہلی اذان میں "حی علی الفلاح" کے بعد

ﻟصلاۃ خیر من النوم، الصلاۃ خیر من النوم"

کے الفاظ تھے"

ﻥ (82/1) نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے، جیسا کہ حافظ رحمہ اللہ "التلخیص" (169/3) میں ذکر کیا ہے.

ﺮ (131).

ﻥ احادیث پر اعتماد کرتے ہوئے بعض کا کہنا ہے کہ :

ﻼۃ خیر من النوم" کے الفاظ پہلی اذان میں ہونگے جو رات کے آخری حصہ میں ہوتی ہے، لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد والی اذان میں ہونگے، اس کی کئی ایک وجوہات ہیں :

ﮐے الفاظ اقامت کے اعتبار سے ہیں، اس طرح اقامت دوسری اذان ہوگی، اور صحیح حدیث میں اقامت کو بھی اذان کہا گیا ہے.

ﯽ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر دو اذانوں کے مابین نماز ہے"

ﺮ (598) صحیح مسلم حدیث نمبر (838).

ﺭ صحیح مسلم میں نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد والی اذان کو پہلی اذان کہا گیا ہے :

ﺌشہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بیان کرتی ہوئی کہتی ہیں :

ﯾہ وسلم رات کا پہلا حصہ سوتے اور آخری حصہ شب بیداری کیا کرتے تھے، پھر اگر انہیں اپنے گھر والوں کے ساتھ کوئی حاجت ہوتی تو وہ پوری کرتے اور سو جاتے، اور جب پہلی اذان ہوتی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے اور اپنے اوپر پانی بہاتے، اور اگر جنبی نہ ہوتے تو ا

ﺮ (739).

نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں کہتے ہیں کہ : ان دو رکعتوں سے فجر کی سنت مؤکدہ مراد ہیں.

ﺐ بعض احادیث میں یہ صراحت موجود ہے کہ الصلاۃ خیر من النوم کے الفاظ صبح "فجر" اور غداۃ کی اذان میں کہیں جائینگے، اور یہ الفاظ اس پر دلالت کرتے ہیں کہ "الصلاۃ خیر من النوم" کے الفاظ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کہیں جائینگے، اور رات کے آخری حصہ میں کہی جانے والی اذان تو نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل

ل میں ہم اس پر دلالت کرنے والی چند احادیث پیش کرتے ہیں :

1-ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اذان سکھائیں.

ن کرتے ہیں : چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر کے اگلے حصہ پر ہاتھ پھیرا اور فرمانے لگے :

'تم یہ کلمات کہو :

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر......

راگر صبح کی نماز ہو تو تم یہ کہنا :

ملاۃ خیر من النوم، الصلاۃ خیر من النوم"

ب روایت کے الفاظ یہ ہیں : صبح کی پہلی (اذان) میں یہ کہنا :

"الصلاۃ خیر من النوم الصلاۃ خیر من النوم"

بر (501) سنن نسائی حدیث نمبر (633) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے.

ابوداود کی ایک روایت کچھ اس طرح ہے :

ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ فجر کی اذان میں الصلاۃ خیر من النوم کے الفاظ کہا کرتے تھے "

بر (504) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

2-انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : سنت یہ ہے کہ مؤذن فجر کی اذن میں حی علی الفلاح کے بعد الصلاۃ خیر من النوم، الصلاۃ خیر من النوم کے الفاظ کہے "

امہ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ے (90) اور ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ میں اور بیھقی نے سنن بیھقی (423/1) میں روایت کیا اور اس کی سند کو صحیح کہا ہے.

ں (82/1) نے بھی ھشیم عن ابن عون کے طریق سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے :

"تثویب صبح کی اذان میں تھی وہ اس طرح کہ جب مؤذن حی علی الفلاح کہہ لے تو (دوبار) الصلاۃ خیر من النوم کہتا"

لفاظ ابن السکن نے روایت کیے اور اسے صحیح کہا ہے.

ں (148/3) ہے

بر (132).

ان احادیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ تثویب یعنی الصلاۃ خیر من النوم صبح کی نماز والی اذان میں کہا جائیگا.

نماز کے لیے جو اذان ہوتی ہے وہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں کوئی ایک شخص اذان کہے"

فق علیہ.

جو اذان رات کے آخری حصہ میں ہوتی ہے وہ صبح کی نماز کے لیے اذان نہیں، بلکہ وہ تو اس لیے ہے کہ :

ہ قیام کرنے والا پلٹ جائے، اور سویا ہوا بیدار ہو جائے)

ساکہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں یا حدیث ثابت ہے، تو اس سے یہ واضح ہوا کہ الصلاۃ خیر من النوم کا وقت شروع ہونے کے بعد کہی جانے والی اذان میں کہنا بدعت نہیں بلکہ سنت ہے.

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

فجر کی پہلی اذان میں سنت نبویہ کے مطابق الصلاۃ خیر من النوم کہنے میں کیا مانع ہے، جیسا کہ سنن نسائی اور ابن خزیمہ اور بیھقی کی حدیث ہے ؟

یٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"جی ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرتے ہوئے فجر کی پہلی اذان کے بارہ میں الصلاۃ خیر من النوم سے واضح ہے کہ یہ وہ اذان ہے جو فجر صادق کے طلوع ہونے کے وقت ہوتی ہے، اور اسے پہلی اذان اقامت کے اعتبار سے کہا گیا ہے، کیونکہ شرعا یہ بھی اذان ہے، جیسا کہ اس حدیث میں ہے :

"ہر دو اذانوں کے مابین نماز ہے"

ن مراد نہیں جو فجر صادق طلوع ہونے سے قبل رات میں کہی جاتی ہے، وہ اس لیے رات میں مشروع ہے تاکہ سویا ہوا شخص بیدار ہو جائے، اور قیام کرنے والا واپس پلٹ جائے، نہ کہ یہ اذان فجر کی نماز کا اعلان ہے.

جو بھی تثویب یعنی الصلاۃ خیر من النوم پر غور و فکر اور تدبر کرے گا، اسے صرف یہی سمجھ آئیگی کہ یہ اس اذان میں کہنا ہے جو نماز فجر کے لیے ہے، نہ کہ اس اذان میں جو فجر سے قبل رات کے وقت ہوتی ہے" انتہی

عبداللہ بن باز، الشیخ عبدالرزاق عفیفی، الشیخ عبداللہ بن غدیان، الشیخ عبداللہ بن قعود.

ء (63/6).

نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل والی اذان میں الصلاۃ خیر من النوم کہنے کے قائلین پر رد کی تفصیل آپ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب: الشرح الممتع (2/61-64) میں دیکھ سکتے ہیں.

پ کے مدرس کا یہ کہنا کہ: اس سے نماز فجر اور آدمی کی نیند سے مقارنہ ہوتا ہے!

م صحیح نہیں، کیونکہ ان الفاظ میں تو یہ خبر دی گئی ہے کہ نماز نیند سے بہتر ہے، اور اس میں سوئے ہوئے شخص کے لیے نیند چھوڑ کر اس سے اچھے اور بہتر کام کی طرف جانے پر ابھارا گیا ہے.

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ